میاں محمد رفیق قیصر

نعت رسول مقبول ﷺ

جو خاک ہی ہے اساس میری، راہ نبی کا غبار ہوتا
فلک شناسا وہ پاؤں ان کے، میں ان پہ ہر دم نثار ہوتا
کبھی بگولوں کے سنگ اڑ کر، میں تیرے گھر کا طواف کرتا
کبھی میں جھونکوں کے ساتھ مل کر، حسین جالی سے پار ہوتا
ترے بھکاری جو تیرے در سے، کرم کی خیرات لینے آتے
کسی کے پاؤں کو چومتا میں، کسی جبیں کا سنگار ہوتا
میں چپکے چپکے کسی بہانے، حرا کے آنگن میں جا بکھرتا
تو جسم اطہر سے پھر لپٹنا، ذرا نہ دشوارِ کار ہوتا
ہے یہ بھی ممکن فلک پہ جاتا، میں ان کے نعلین سے لپٹ کر
جو ایسا ہوتا تو آج میں بھی، کوئی کہکشاں شمار ہوتا
جو تیری راہوں کی خاک ہوتا، تو نام خاکِ شفا بھی ہوتا
میں سب کے پاؤں میں رہتا پھر بھی، بہت ہی عالی وقار ہوتا
تمہاری وادی میں چاروں جانب، ہوائیں مجھ کو اڑاتی رہتیں
بہت ہی قیصر سکون ملتا، جو اک جگہ نہ قرار ہوتا